

Kitab Nagri Special

www.kitabnagri.com



Zara Art



زائلیں

از قلم: فری نواب

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

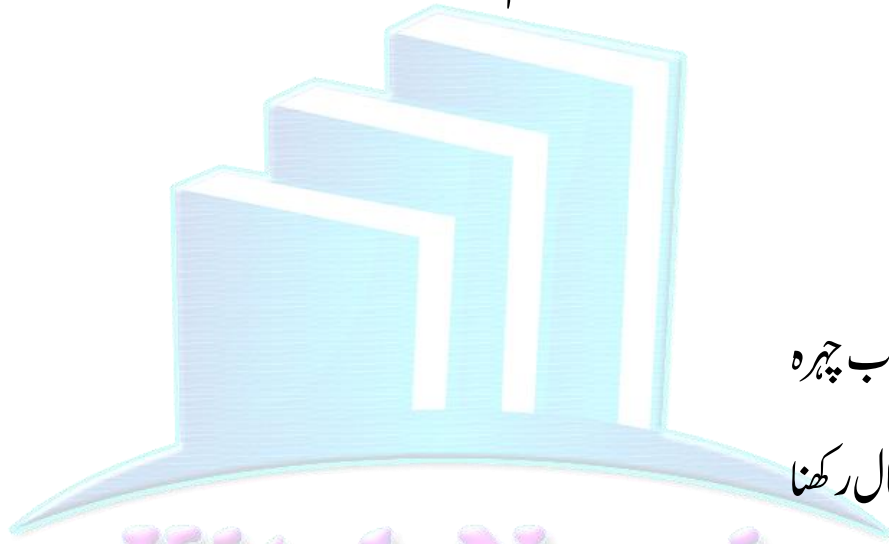
samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri Special

زائکین

از قلم فری نواب



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دراز قامت ___ گلاب چہرہ

خمار آنکھیں ___ اجال رکھنا

تیری ادائوں سے مرہی نہ جائیں

خدا کی بندی ___ خیال رکھنا

یہ سوات کہ علاقے میں واقع ایک چھوٹا سا گاؤں تھا... ہریالی سے بھرا اونچے اونچے پہاڑ رہے بھرے درخت پہاڑوں پر بنے خوبصورت سے گھر غرض یہ علاقہ قدرت کا ایک حسین شاہکار تھا.. انہی پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر وہ اونچی حویلی پورے شان سے کھڑی تھی.. خان زمان کی حویلی,, اس گاؤں کے سردار تھے وہ,, ہر ایک

Kitab Nagri Special

پرانکار عب و دبداپورا علاقہ ان سے ڈرتا تھا اور انکی عزت بھی کرتا تھا,, وہ تھے ہی عزت کے قابل مظلوموں کے ساتھ بے حد رحم دل اور ظالموں کیلئے بے انتہا خطرناک اور انکا یہی رعب و دبہ اور جلال انکے پوتوں نے وراثت میں لیا تھا۔

خان زمان کے دو بیٹے تھے بڑے رحیم خان زمان اور چھوٹے سجاد خان زمان۔ دونوں ہی ذرا نرم مزاج کے تھے لیکن اپنی روایتوں کے پکے.. جب انکی روایتوں پر بات آتی تو کوئی نہ انکو ایک انچ آگے کر سکتا تھا نہ پیچھے۔ رحیم خان زمان کی بیوی سارا رحیم خان جنکو سب اموجان کہتے تھے انکے دو بچے تھے بڑا بیٹا ابراہیم خان جو 30 سال کا تھا اور اس سے چھوٹی شائل خان جو 29 سال کی تھی انکے یہاں خاندان سے باہر شادی کرنے کا رواج نہ تھا اور خاندان میں شائل کا مناسب جوڑ موجود نہ تھا سو جہ سے اسکی ابھی تک شادی نہیں ہوئی تھی۔ سجاد خان زمان کی بیوی ملائکہ سجاد خان تھیں جنہیں سب مورے کہتے تھے انکے بھی دو ہی بچے تھے بڑا بیٹا یوسف خان جو 25 سال کا تھا اور چھوٹی بیٹی ہانم خان جو ابھی 17 سال کی تھی اور سب سے چھوٹا ہونے کی وجہ سے گھر بھر میں سب کی لاڈلی تھی

www.kitabnagri.com

"آپو جان!! آپو جان!! ام کو ناشتہ دیدو پھر ام کو کالج بھی جانا اے" ہانم جیسے تیسے اپنے بالوں کو باندھتی کچن میں داخل ہوئی

Kitab Nagri Special

"ہاں آپ جا کر باہر بیٹھو میں ابھی لاتی ہوں اور یہ بال بھی کھولو میں خود آ کر بناتی ہوں اپنی گڑیا کے بال" شامل
ہانم کو باہر بھیج کر ناشتے کی طرف متوجہ ہوئی

"خانم آپ نے میری قمیض کہاں رکھی" یوسف نے اپنے کمرے سے ہی اسے آواز لگائی تھی

"اللہ اکبر یوسف آرہی ہوں میں ایک سیکنڈ... مورے آپ یہ دیکھیں میں ابھی یوسف کو کپڑے دیکر آئی"
یوسف کو آواز لگا کر وہ مورے کو کہہ کر باہر آئی

"شامل ہمارا ناشتہ؟؟" ابراہیم خان جو ٹیبل کی طرف بڑھ رہا تھا شامل کو باہر نکلتے دیکھ سوال کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں آپ بیٹھو میں ابھی آرہی ہوں" ابراہیم کو کہہ کر وہ یوسف کے کمرے کی طرف بڑھی

صبح ناشتہ کی ذمہ داری شامل کی تھی تو یو نہی بھگدڑ مچی رہتی تھی...

Kitab Nagri Special

ابراہیم بیٹھنے کیلئے کرسی کے آگے آیا تو ہانم نے آہستہ سے کرسی پیچھے کھینچ لیا

"ہانم ہم نے دیکھ لیا ہے کرسی واپس آگے کریں" ابراہیم نے گھڑی بند کرتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا

"اے مڑا!! آخر تم کو پتا کیسے چل جاتی ہے؟؟؟ آآں ام سمجھ گیا تم وہ جاڑو والے بابا سے جادو ٹونا کراتی اے،،
اے نا؟" ہانم نے غصہ سے کرسی آگے کری لیکن ابراہیم کی ایک ہی گھوری پر وہ سنبھل کر بیٹھ گئی کے مزید کچھ
بول کر خطرہ سر لینا بھی مناسب نہ تھا

"یوسف مل گئی قمیض؟" شمال نے کمرے میں داخل ہو کر یوسف سے پوچھا جو شرٹ لیس کھڑا نا جانے الماری
میں کیا تلاش کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

"خانم آپ سے کتنی بار کہا ہے میری قمیض ادھر ہی رکھ دیا کریں" یوسف نے الماری میں منہ دیے ہی شمال سے
کہا

Kitab Nagri Special

"ہاں تو میں نے یہیں رکھی تھی ابھی نکال کر کہاں چلی گی،،، میرا خیال ہے بانوا بھی صفائی کر کے گی ہے اسی نے کہیں ادھر ادھر کر دی ہے وہ ابھی تمہارے کمرے کی صفائی کر کے گی ہے،،، یہ لومل گی" وہ قمیض ڈھونڈتی جا رہی تھی ساتھ مسلسل بول بھی رہی تھی آخر کار قمیض مل جانے پر اس نے قمیض یوسف کی طرف بڑھائی۔ یوسف نے قمیض لینے کیلئے الماری سے سر نکالا تو ایک دم ٹھٹھک گیا۔ وہ بکھرے سے حلیہ میں ہوش اڑا دینے تک خوبصورت لگ رہی تھی اور کچھ وہ یوسف کے سامنے دوپٹے کے معاملے میں ذرا لاپرواہ بھی ہو جاتی تھی تبھی اسکا دوپٹہ ابھی بھی بس ایک طرف نام کو لٹک رہا تھا

روایتی پٹھانوں کی طرح وہ بھی بے حد خوبصورت تھی۔ سرخ و سفید رنگت کی مالک کھڑی تیکھی ناک بڑی بڑی آنکھیں ان پر لمبی گھنی پلکوں کا سایہ بھرے بھرے سرخ ہونٹ اور ہونٹ کے اوپری کنارے پر تل جو ساری توجہ اپنی طرف کھینچتا تھا نہایت خوبصورت سراپے کی مالک وہ نہایت خوبصورت تھی لیکن بد قسمتی سے اسکا نصیب اتنا خوبصورت نہ تھا

"یوسف،،، یوسف کونسی دنیا میں چلے گئے" شامل کے ہاتھ ہلانے پر وہ ہوش میں آیا

"کچھ نہیں آپ جائیں میں آ رہا ہوں" یوسف نے بمشکل اس کے سراپے سے نظریں ہٹا کر قمیض پہنی

Kitab Nagri Special

"ہاں جلدی سے آجا وناشتہ تیار ہے" شامل اسے کہہ کر باہر چلی گئی

"ہانم آپکے پیپروں کی تیاری کیسی چل رہی ہے؟؟" ابراہیم نے ناشتہ کرتے ہوئے رخ اچانک سے ہانم کی طرف کیا تو وہ بڑی طرح اچھل پڑی منہ میں پراٹھا بری طرح ٹھونسا ہوا تھا جسے حلق سے اترنا مشکل ہو گیا جلدی جلدی نوالے کو چبا کر اندر کرنے کی کوشش کرنے لگی ابراہیم اسکے خوبصورت نقوش دیکھنے لگا گول مٹول سا چہرہ جس پر موٹی موٹی کالی آنکھیں چھوٹی سی ناک اور موٹے موٹے گلابی ہونٹ پھولے پھولے گلابی سیب جیسے سرخ گال اور دونوں گالیوں پر پڑھنے والے گہرے ڈمپل اور تھوڑی پر تین ننھے تل.. وہ دیکھنے میں پکی پٹھانی لگتی تھی اوپر سے وہ کپڑے بھی بالکل مقامی پٹھانوں والے پہنتی تھی اور بچوں میں مقامی سکول جانے کی وجہ سے اسکی اردو بھی پٹھانوں والی تھی.. غرض وہ اپنی خوبصورتی سے ابراہیم کے دل میں تہلکا مچا دیتی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب اسکی پیدائش ہوئی اسوقت ابراہیم تیرہ سال کا تھا اسکے پیدا ہونے کے بعد ابراہیم اور یوسف باقاعدہ لڑتے تھے اسے لینے کیلئے اور ابراہیم چونکہ بڑا تھا تو وہ جیت جاتا اور پھر ہانم پر قبضہ جما کر بیٹھ جاتا اسکی ایڈجمنٹ کو دیکھتے ہوئے خان سائیں نے ابراہیم کا نکاح خانم سے کر دیا تھا

Kitab Nagri Special

"اویٰ خان مڑایہ تم کیسا سوال کرتی اے یہ کوئی سوال اے کرنے کا کیا تم کو معلوم نہیں اے کے ام پڑائی میں کتنا زبردست اے اچھے اچھوں کو ام نے پیچھے چھوڑ دیا اے" ہانم نے نوالہ نگل کر پورے جوش سے کہا تو ابراہیم ہوش میں آیا

"جی ہاں مجھے اچھے سے پتا ہے کے آپ پڑھائی میں کتنی زبردست ہیں آج شام کو میرے آنے کے بعد کتابیں لیکر میرے کمرے میں آجائیے گا شرافت سے" کہہ وہ دوبارہ ناشتہ کی طرف متوجہ ہوا تو ہانم منہ بنا کر رہ گئی



یوسف نے گارڈ کو دروازہ کھولنے کا اشارہ کیا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی زن کر کے باہر نکالی۔ ابراہیم کی گائوں سے باہر سوات کے شہری علاقے میں فیکٹری وہ ہیں جاتا تھا اور یوسف پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اب خان سائیں کے ساتھ جرگے پر جاتا تھا وہ تینوں صبح سویرے نکل چکے تھے۔

Kitab Nagri Special

جرگے پر پہنچ کر یوسف نے گاڑی پارک کری اور باہر اتر۔۔۔ چھ فٹ سے نکلتا ہوا قدم،،، باڈی بلڈنگ اسکا شوق تھا روزانہ صبح وہ کافی دیر ایکسر سائز کرتا تھا جس سے اسکی باڈی بلڈروں کے جیسی باڈی تھی۔ سرخ و سفید رنگت کھڑی ناک کالے سلکی بل بھرے بھرے سرخ ہونٹ غرض وہ خوبصورتی کا شاہکار تھا۔۔۔ گل خان بھاگا بھاگا آیا

"آجائیں خان آپ کا ہی انتظار تھا" یوسف گل خان کے ساتھ اندر بٹھا۔ اندر تمام سرداران اپنی اپنی نشستوں پر براجمان تھے وہ آگے بڑھ کر خان سائیں کے برابر میں بیٹھ گیا۔ اسکے بیٹھتے ہی جرگے کی شروعات ہوئی

"ہاں تو ذیشان ملک تم نے ہماری زمینوں پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اور کہہ رہے ہو کہ ہم نے وہ تمہیں بیچی ہیں حالانکہ یہاں موجود سب لوگ جانتے ہیں کہ بات اسکے خلاف ہے تم نے ہماری زمینوں پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے" خان سائیں کی رعب دار آواز گونجی

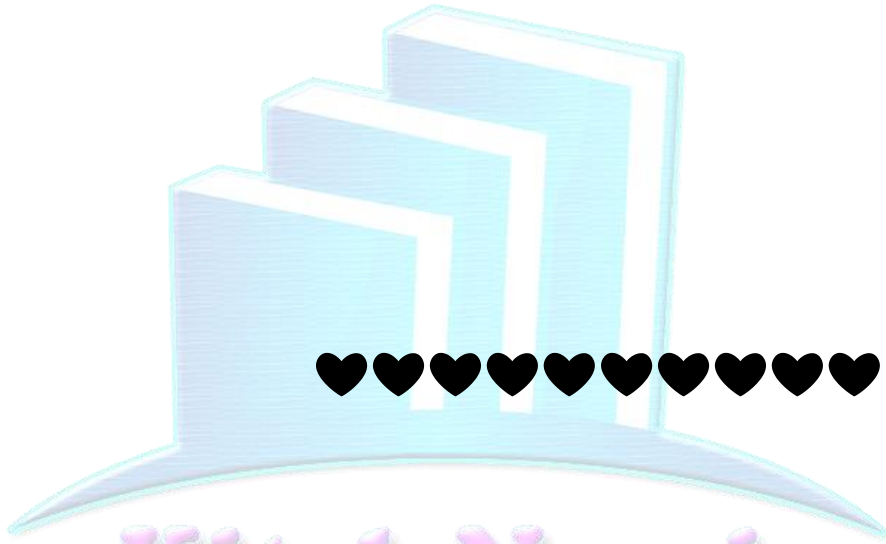
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خان سائیں یہ تو آپ نے غلط بات کر دی آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں کہ وہ زمینیں میرے قبضے سے نکالنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے تو جی اب بات یہ ہے کہ میں آپکے بلاوے کو مد نظر رکھتے ہوئے آتو گیا لیکن یہ جرگے و رگے کی کسی بات کو تو میں نہیں مانتا تو جی آپ بیٹھو میں تو چلتا ہوں" ذیشان ملک سر تک ہاتھ لیجاتے

Kitab Nagri Special

بیٹھک سے باہر نکل گیا پیچھے خان سائیں غصہ سے کھولتے رہ گئے۔ یوسف نے بڑے غور سے ذیشان ملک کی یہ اکڑ دیکھی تھی



ابراہیم نے فیکٹری کے باہر گاڑی پارک کری اور اتر کر اندر آ گیا چند ملازمین اس کے ساتھ ہو لیے اس کی سیکرٹری تیزی سے اسے آج کاشیڈول ڈکٹیٹ کرنے لگی

www.kitabnagri.com

"سرافنان ملک آپ کے آفس میں آپ کا انتظار کر رہے ہیں" آخر میں اس کی سیکرٹری فارہ نے جھجکتے ہوئے خبر دی وہ اس کے غصہ سے اچھی طرح واقف تھی۔

Kitab Nagri Special

"اور وہ کس کی اجازت سے میرے آفس میں بیٹھا ہے؟" ابراہیم نے سرد نگاہوں سے فارہہ کو دیکھا تو فارہہ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

"سوری سر میں نے انہیں روکنے کی کوشش کری تھی لیکن"۔

"ٹھیک ہے" ابراہیم نے ہاتھ اٹھا کر اسکی بات کاٹی اور کمرے کے اندر بڑھ گیا

"اوہ کیا حال ہیں ابراہیم خان" ابراہیم کے آفس میں داخل ہونے پر وہ کرسی سے کھڑا ہوا تو ابراہیم نے اسے ہاتھ سے دوبارہ بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی آخر اپنی کرسی پر بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

"کہو کیسے آنا ہوا" ابراہیم نے سرد آواز میں دریافت کیا

"بس کیا بتائیں تم نے جو ہماری ڈیل سے انکار کر دیا تو سوچا خود تم سے ملاقات کریں" افنان ملک نے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri Special

"میں تمہیں پہلے ہی منع کر چکا ہوں افنان اس ڈیل سے تمہیں تو فائدہ ہوگا لیکن میرا نقصان ہی نقصان ہے اور ابراہیم کبھی گھائے کا سودا نہیں کرتا"

"بہت خوب لیکن تم بھول رہے ہو کہ ہم نے تمہیں پیشکش کری تھی"

"ہمیں تمہاری پیشکش سے کوئی غرض نہیں تم کسی اور کے پاس جا کر یہ پیشکش کرو قوی امید ہے کہ وہ تمہاری ڈیل قبول کر لیگا اب تم جاسکتے ہو" ابراہیم نے سرخ آنکھوں سے دروازے کی طرف اشارہ کیا یعنی کہ دفعان ہو جائو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم اچھا نہیں کر رہے ابراہیم تمہیں بہت جلد اس کا حساب دینا ہوگا" افنان ملک غصہ سے کھولتا آفس سے نکل گیا



ابراہیم آٹھ بجے فیکٹری سے واپس آیا تھا اور سلام کر کے سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا

Kitab Nagri Special

"ہانم جانو بچے جا کر دیکھو ابراہیم کو کچھ چاہیے تو اسے دو بچہ تھکا ہوا آیا ہے" مورے نے ہانم کو کہا جو کب سے ابراہیم سے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کہیں وہ اسے پڑھنے ہی نہ بلا لے پڑھائی سے تو ویسے ہی اسکی جان جاتی تھی

"امو جان تم دیکھتا ہے نایہ امار امورے ام سے دشمنی کرتا ہے ام کو نہیں جانا وہ خانہ ہر دفعہ ام کو غصہ کر کے بھگا دیتا ہے" ہانم نے امو جان کی گود میں سر چھپایا

"نئی تم ادھر آؤ ذرا آج تو میں تمہاری مار لگا ہی دوں ماں تو دشمن ہے نا تمہاری اور کتنی مرتبہ بولا ہے ابراہیم سے آپ کر کے بات کیا کرو" مورے نے اپنے پاؤں سے چپل نکالی تو وہ جلدی سے اوپر ابراہیم کے کمرے کی طرف بھاگ گئی

www.kitabnagri.com

تیری سادگی تیری عاجزی تیری ہر ادا کمال ہے
مجھے فخر ہے مجھے ناز ہے میرا یاد بے مثال ہے

Kitab Nagri Special

وہ دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی لیکن سامنے کھڑے خان کو دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

"اویٰ خاننن!! یہ تم کیا کرتی ہے ام ابھی اموجان کو جا کر بتانا اے کے تم اپنے پیٹ پر ٹیٹو بنواتی اے وہ بھی اتنا بڑا" ہانم جسنے پہلی مرتبہ ابراہیم خان کو شرٹ لیس دیکھا تھا اسکے سینے سے لیکر پیٹ تک آتے کو برا کے ٹیٹو کو دیکھ کر فوراً اموجان کو شکایت لگانے چل پڑی

"ہانم خان ادھر آئیے فوراً" ابراہیم جو کے ابھی آفس سے آیا تھا اور شرٹ اتار کر نہانے جا رہا تھا پہلے تو ہانم کے دھڑام سے دروازہ کھول کر اندر آنے پر سٹیٹا یا اور اب ہانم کو باہر جاتے دیکھ کر دھاڑا

www.kitabnagri.com

"اویٰ ماں" ہانم ابراہیم کی دھاڑ پر اچھل پڑی

Kitab Nagri Special

"خبردار جو آپ نے اموجان کو جا کر کوئی الٹی سیدھی بات بولی،،،، بہت شوق ہے آپ کو اپنا اور ہمارا مذاق بنوانے کا" ابراہیم نے اسے غصہ سے گھورا تو ہانم نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"گڈ،،، اب جائیے اور اپنی کتابیں لیکر آئیے اور خبردار جواب نوک کیے بغیر ہمارے کمرے میں آئیں تو" ابراہیم کی بات پر ہانم فوراً کمرے سے باہر نکل گئی تو ابراہیم نے گہری سانس بھری وہ ہمیشہ اسے ایسے ہی مشکل میں ڈال دیتی تھی



یوسف اپنے کام نپٹا کر جرگے سے واپس آیا تو شامل کچن میں تھی باقی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے اسوقت سب بڑے عموماً آرام کرتے تھے پھر ایک گھنٹے بعد تقریباً نو تک کھانے کا ٹائم ہوتا تھا وہ کچن میں آیا تو شامل جو کچن میں کھڑی کچھ کام کر رہی تھی کھٹکے کی آواز پر پلٹی

"کچھ چاہیے کیا؟" شامل نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔

Kitab Nagri Special

"جی، میں کہہ رہا تھا کہ آپ باہر آجائیں نہ باتیں کرتے ہیں" یوسف نے شامل سے کہا یہ انکار روز کا معمول تھا
کے یوسف جب شام کو واپس آتا تو وہ دونوں باہر لان میں بیٹھ کر گپے لگاتے

"ہاں تم جا کر بیٹھو میں بس ابھی آئی" شامل نے اشارہ کیا تو یوسف باہر لان میں رکھی کرسیوں میں سے ایک کرسی
گھسیٹ کر بیٹھ گیا.. کچھ ہی دیر میں شامل بھی کافی کے دو گ پکڑے باہر آگئی

"تو پھر آج آپ نے پورا دن کیا کیا؟" شامل کے بیٹھنے کے بعد یوسف نے اس سے سوال کیا

"کچھ خاص نہیں وہی عام سی روٹین مورے اور اموجان کے ساتھ گھر کے کام سمٹوائے پڑھائی کری ہانم کو بھی
تھوڑا پڑھایا.. ابھی کچھ دنوں بعد پلو شے کی شادی ہے نہ تو...." وہ اور بھی بہت کچھ بول رہی تھی لیکن یوسف
بس اسکے ہلتے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا بھرے بھرے سرخ رنگ کے اناری ہونٹ یوسف کے دل میں طوفان مچا
رہے تھے

پھول ہے گلاب کا گلاب کیا چیز ہے

Kitab Nagri Special

ہونٹ تیرے چوم لوں شراب کیا چیز ہے

پچھلے کی دنوں سے اسکی یہی حالت تھی جب بے ساختہ اسکا دل چاہا کہ وہ ان ہونٹوں کو چھو کر دیکھے تب شامل
کی آواز سے وہ ہوش میں آیا

"یوسف یوسف تم بیٹھے بیٹھے کہاں کھو جاتے ہو،، تم نے کچھ سنا بھی جو میں نے کہا" شامل ناراضگی لیے اسے گھور
رہی تھی

"جی؟،، ہاں،، جی میں نے سب سن لیا" شامل کی ناراضگی پر وہ گڑ بڑایا تو شامل پھر سے پلو شے کی شادی کی کہانی
سنا نا شروع ہوگی یوسف نے بھی سارے اٹے سیدھے خیالوں کو ذہن سے جھٹکا اور غور سے اسکی بات سننے لگا

www.kitabnagri.com



Kitab Nagri Special

تقریباً دس منٹ بعد ہانم اپنی کتابوں کا ڈھیر اٹھائے کمرے میں داخل ہوئی اور ساری کتابیں لا کر بیڈ پر پینچ دیں
ابراہیم نے اسکی ناراضگی کا نوٹس نہیں لیا

"چلیں میتھس نکالیں"

"خان یہ تم ام کے ساتھ اچھائی کر رہی تم سے اللہ پوچھے گا دیکھنا" ہانم ناراضگی سے کہتی بیڈ پر ابراہیم کے برابر میں
پورے حق سے براجمان ہوئی ابراہیم نے مسکرا کر اسکی اس حرکت کو دیکھا تھا

"اچھا چلو جلدی سے ایکس سائز ٹین کے فرسٹ تھری کونشنس سالو کریں اور جو سمجھ نہیں آ رہا وہ
پوچھیں" ابراہیم نے مسکراہٹ دبا کر کہا اور دوبارہ سے موبائل میں مصروف ہو گیا

www.kitabnagri.com

"ہنسہ اے کتاب تم کو کیڑا پڑے،،، تمہیں لکھنے والے کو اللہ جہنم واصل کرے،،، تم گل سڑ جاؤ،،، ہے اللہ
اماری زندگی عذاب ہوگی" وہ آہستہ آواز سے بڑبڑاتی کتاب کھولنے لگی

Kitab Nagri Special

بمشکل دس منٹ ہی گزرے تھے کہ ہانم نے آنکھیں بند کر کے اپنا سہرا براہیم کے شانے پر ٹکایا اور سوگی اُسکا دوپٹہ شانے سے ڈھلک کر نیچے کہیں پڑا اپنی قسمت کو رو رہا تھا

"ہانم،،، ہانم اٹھیں کھانا تو کھالیں" ابراہیم نے آہستہ سے اسے آواز دی لیکن وہ بہت گہری نیند سوگی تھی۔ ابراہیم نے آہستہ سے اس کے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسے بیڈ پر لٹایا اور اسکی ناک چومی ابھی وہ مزید کوئی پیش قدمی کرتا کہ دروازہ بجواہ جلدی سے ہانم کو لٹا کر اٹھا اور دروازہ کھولا سامنے ہی شامل کھڑی تھی

"ابراہیم آکر کھانا کھا لو اور ہانم یہاں ہے"

"ہاں یہیں ہیں سوگی نہیں تم جانو میں بھی آتا ہوں" شامل کے جانے کے بعد ابراہیم نے دروازہ بند کیا، ہانم کے دوپٹے کو اٹھا کر سائیڈ پر رکھا، کتابیں اٹھا کر شلف پر رکھیں، پھر اسے صبح سے کمبل اوڑھا کر لائٹ بند کر کے باہر آگیا

"ابراہیم بیٹے ہانم کہاں ہے؟" اموجان نے اسے اکیلے آتے دیکھ کر پوچھا

Kitab Nagri Special

"امو جان وہ سوگی نہیں کافی گہری نیند میں ہیں تو میں نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا" اسکی بات پر امو جان نے سر ہلا دیا جبکہ مورے سر پکڑ کر رہ گئیں ہانم کے سامنے جیسے ہی کتابیں آتی تھی وہ فوراً بیہوش ہو جاتی



اگلے دن صبح وہ ناشتہ سے فارغ ہو کر جرگے کو جانے کیلئے نکلنے لگا..... ابراہیم اپنے کمرے میں تھا ہانم کالج جا چکی تھی باقی سب بھی اپنے کام نپٹا رہے تھے جب اسکا فون بجا "ہاں ایازو، تم نے پہنچا دیا اسے فارم ہائوس؟،،،،، ہاں،،،،، اچھا اسے وہیں باندھ کر رکھو میں آکر اسکے ہوش اٹھکانے لگتا ہوں،،،،، اوکے اللہ حافظ"

Kitab Nagri Special

"کس کے دماغ ٹھکانے لگانے جارہے ہو تم؟" وہ ابھی راہداری سے نکل ہی رہا تھا جب شمال کی آواز پر اسکے پاؤں زنجیر ہوئے

"کچھ ضروری کام ہے وہی نیپٹانے جارہا ہوں آجاؤنگا ابھی" وہ سرد آواز میں کہہ کر باہر نکلنے لگا جب شمال کی آواز نے پھر سے اسے روک دیا

"یہ تم مجھ سے کیسے بات کر رہے ہو ہووسف میں چار سال بڑی ہوں تم سے!" اور یوسف کا دماغ جو پہلے ہی گرم ہو رہا تھا اسکی بات پر اسکا میسٹر شاٹ ہوا تبھی اس نے شمال کو بازوؤں سے پکڑ کر کھینچا..... وہ سیدھا آکر اس کے سینے سے لگی تھی..... یوسف نے اپنے دونوں بازو بھی اسکی کمر کے گرد کس دیے.....

Kitab Nagri

"یہ کیا یہودگی ہے یوسف چھوڑو مجھے" شمال نے مچل کر اسکی بانہوں سے نکلنا چاہا تو یوسف اسکے کانوں کے پاس جھکا.....

Kitab Nagri Special

"اب بتائیں ذرا کون کس سے بڑا ہے... اور میں آپکو فرسٹ اور لاسٹ ٹائم وارن کر رہا ہوں خانم اگر آئندہ آپ نے مجھے یہ طعنہ دیا کہ میں چھوٹا ہوں تو نتائج کی ذمہ دار آپ خود ہونگی" شامل کو جھٹکے سے چھوڑ کر وہ مین گیٹ سے باہر نکلتا چلا گیا اور پیچھے وہ دنگ کھڑی رہ گئی کے آخریہ یوسف کو ہوا کیا ہے.....

میرے جیسے بن جائو گے جب عشق تمہیں ہو جائیگا

دیواروں سے ٹکراؤ گے جب عشق تمہیں ہو جائیگا

تنہائی کے جھولے جھولو گے ہر بات پرانی بھولو گے

آئینہ سے گھبراؤ گے جب عشق تمہیں ہو جائیگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب سورج بھی سو جائیگا اور چاند کہیں کھو جائیگا

تم بھی گھر دیر سے آؤ گے جب عشق تمہیں ہو جائیگا

بے چینیاں جب بڑھ جائیں گی اور یاد کسی کی آئیں گی

Kitab Nagri Special

تم میری غزلیں گاؤ گے جب عشق تمہیں ہو جائیگا



"گل خان ابراہیم خان سے کہو ہم سے بیٹھک میں ملاقات کرے" خان سائیں حکم دیکر باہر کی طرف بڑھے۔ گل خان نے ابراہیم کے دروازے پر دستک دی

"خان اجازت?"

"آ جاو گل خان" ابراہیم کی اجازت پر وہ کمرے میں داخل ہوا۔ ہانم کو ابراہیم رات ہی اسکے کمرے میں چھوڑ آیا۔

"خان، خان سائیں کا حکم ہے کہ آپ ان سے بیٹھک میں ملاقات کریں" گل خان نے ادب سے کہا

Kitab Nagri Special

"ٹھیک ہے گل خان تم گاڑی نکالو ہم آتے ہیں اور ہاں صفدر کو فون کر کے کہو وہ فارہہ کو بتادے آج ہم دیر سے آئیے" گل خان اسکا حکم سن کر باہر چلا گیا۔ ابراہیم نے وائٹ ڈریس شرٹ کے بٹن بند کیے مضبوط کلائی میں گھڑی باندھی اپنے بال جیل سے سیٹ کیے اور کمرے سے باہر نکلا۔ ابراہیم نہایت ہی وجیہہ پٹھان تھا سرخ و سفید رنگت چوڑی پیشانی گھڑی مغرور ناک ہلکی ہلکی بیرڈ اور اس میں چھپا گہرا سا گڈا۔ چوڑے شانے نہایت مضبوط تھے۔

وہ آکر گاڑی میں بیٹھا تو صفدر نے گاڑی سٹارٹ کری۔ تقریباً 5 منٹ کے بعد گاڑی بیٹھک کے باہر کی تھی۔ ابراہیم دروازہ کھول کر باہر نکلا اور شاہانہ چال چلتا ہوا بیٹھک میں آگیا سامنے ہی ایک صوفے پر خان سائیں بیٹھے تھے انکے برابر والے صوفے پر بڑے خان اور چھوٹے خان بیٹھے تھے ایک صوفے پر یوسف بیٹھا تھا۔ ابراہیم یوسف کے ساتھ بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی خان سائیں حکم" اسکے ادب پر خان سائیں خوش ہوئے

"ابراہیم خان ہم چاہتے ہیں کہ ہانم ابراہیم خان کو اب رخصت کر دیں۔ امید ہے آپ ہماری بات سے اعتراض نہیں کریں گے"

Kitab Nagri Special

"جیسا آپ کہیں"

"تو پھر ٹھیک ہے انشا اللہ اس ہفتے چھ دن بعد ہم رخصتی کریں گے یوسف آپ سارے انتظام دیکھ لیجئے گا"

"جو حکم خان سائیں" وہ دونوں اکٹھے اپنی نشست سے کھڑے ہوئے

"خان سائیں اجازت" دونوں نے اکٹھے کھڑے ہو کر اجازت چاہی

Kitab Nagri

"آپ جانیے ابراہیم اور یوسف آج آپ جرگے میں شریک نہیں ہونگیں؟" انکی اجازت پر ابراہیم باہر نکل گیا تو انہوں نے یوسف سے دریافت کیا

"معذرت خان سائیں مجھے کچھ کام نپٹانا ہے"

Kitab Nagri Special

"ٹھیک ہے جائو" خان سائیں کی اجازت پر وہ باہر نکل آیا۔ اسکارخ گاڑی کی طرف تھا۔ صفدر آگے بڑھا تو یوسف نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا اور آگے بڑھ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی تیزی سے باہر نکالی



اپنے علاقے سے باہر نکل کر تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیونگ کی دوری پر اسکا فارم ہائوس تھا۔ گاڑی کو فارم ہائوس کے پورچ میں کھڑا کر کے وہ دروازہ کھول کر باہر نکلا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا دھاڑے مین گیٹ کھول کر اندر داخل ہوا



www.kitabnagri.com

"ایاز زایاز ز"

"جی خان"

"کہاں ہے وہ?"

Kitab Nagri Special

باس نیچے بیسمنٹ میں "ایاز سے دریافت کر کے وہ تیزی سے بیسمنٹ کی طرف بڑھا۔ بیسمنٹ کے درمیان میں
ذیشان ملک بندھا ہوا تھا۔ یوسف نے آگے بڑھ کر اسکا منہ دبوچا

"بہت اکڑ دکھا رہے تھے نہ ذیشان ملک اب کہاں گی ساری اکڑ؟؟" یوسف نے اپنی سرخ آنکھیں اسکی آنکھوں
میں گاڑی اور استہزائیہ کہا

"میرا بھائی تمہیں چھوڑے گا نہیں یوسف تم اچھا نہیں کر رہے"

"اوہ اچھا تو تمہارا وہ ڈیش بھائی جسکو ابھی تک یہی نہیں پتا کہ اسکا بھائی غائب ہے وہ مجھے چھوڑے گا نہیں... واہ"
جھٹکے سے اسکا منہ چھوڑ کر وہ پیچھے ہوا

www.kitabnagri.com

"بہت جلد ہی اسکو پتا چل جائیگا"

Kitab Nagri Special

"تو ٹھیک ہے جب تک اسے پتا چلتا ہے ہم تمہاری تھوڑی خاطر تواضع کرتے ہیں" یوسف نے پہ در پہ اسکے منہ پر وار کیے جس سے اسکا جڑا جگہ سے ہل گیا۔ خون بری طرح اسکے منہ سے نکل کر بہنے لگا

"اب تم انتظار کرو اگر تمہارے بھائی کو پتا چل گیا تو تمہیں چھوڑ دوں گا اور تم ہماری زمینیں ہمارے حوالے کرو گے اور اگر نہیں پتا چلا تو میں کل پھر سے تمہاری خاطر تواضع کروں گا" یوسف کہہ کر اسے پیچھے تڑپتا چھوڑ کر خود باہر نکل آیا

بازار آپ لوگ لے لیے گا سامان "یوسف نے مسکرا کر پیشکش کی



"ہاں بالکل اور یہ ابراہیم آئیں تو انہیں بھی کہتی ہوں کل ہانم کو لیجا کر بچی کو شاپنگ کرالائیں" مورے نے مسکرا کر اموجان کی فکر دیکھی

"مورے، خانم کہاں ہیں؟" ہوسف

Kitab Nagri Special

بچے وہ کچن میں ہے اور یہ ہانم بھی پتا نہیں کہاں رہ گئی کچھ نہیں ہو سکتا اس لڑکی کا آپ بیٹھیں میں دیکھ کر آتی ہوں "مورے اٹھنے لگیں تو یوسف نے انہیں دوبارہ بٹھا دیا

"آپ رکیں میں دیکھ کر آتا ہوں "یوسف اٹھا اور کچن کی طرف بڑھا۔ کچن میں صرف شامل تھی ہانم شاید اوپر چلی گئی تھی

"خانم آج آپ باہر بیٹھ کر باتیں نہیں کریں گیں؟" یوسف نے مسکرا کر اسکی پشت پر لہرائی کمر سے نیچے تک آتی چوٹی کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں میں مصروف ہوں تم جائو "ناراضگی سے کہہ کر اس نے اپنا رخ مزید موڑ لیا

"آپ ناراض ہیں مجھ سے؟"

Kitab Nagri Special

"نہیں میں کیوں تم سے ناراض ہو گئی" اس نے ناراض ناراض لہجے میں کہا

"میں نے آپ سے بد تمیزی کری تھی صبح"

"تو"؟

"تو یہ کے آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" یوسف نے مزے سے سلیب سے ٹیک لگا کر بازو سینے پر باندھے تو اسکے بازو کے مسلز واضح ہوئے۔ اسے اب شائل کی ناراضگی مزادے رہی تھی

Kitab Nagri

"اچھا بہت جلدی خیال آگیا تمہیں میری ناراضگی کا" اس نے مڑ کر یوسف کو گھورا

"آپ نے بات ہی ایسی کری تھی"

Kitab Nagri Special

"میں نے کوئی غلط بات نہیں کری تھی اور تم نے مجھے بتایا ہی نہیں ہے تم کیا بات کر رہے تھے صبح,, سچی سچی بتاؤ
یوسف کہیں کسی لڑکی وڑکی کا تو چکر نہیں ہے تم نے کسی لڑکی کو تو کڈنیپ نہیں کر لیا" شامل نے مشکوک نظروں
سے اسے دیکھا تو یوسف ہنس دیا

"نہیں خانم ابھی تو کسی لڑکی کو کڈنیپ نہیں کیا لیکن بہت جلد ہی کرونگا" یوسف نے اس کے کانوں کے پاس جھک
کر معنی خیزی سرگوشی کری

"آپ اپنے ننھے سے دماغ پر اتنا زور نہ دیں" مزے سے کہتا وہ کچن سے نکل گیا اور پیچھے وہ اسکی باتوں میں الجھتی رہ
گی

Kitab Nagri



Kitab Nagri Special

"آجائیں ہانم میں اپنا کام نیٹالوں پھر چلتے ہیں" گاڑی کو فیکٹری کے باہر روک کر اس نے ہانم کی جانب کا دروازہ کھولا

"ام آر ہاے" اپنے ہاتھ کو ابراہیم کے ہاتھ میں تھماتی وہ بمشکل چادر سنبھالتی باہر نکلی۔ ابراہیم اسکا ہاتھ پکڑ کر فیکٹری کے اندر داخل ہوا۔ ہانم اشتیاق سے ادھر ادھر دیکھنے لگی وہ پہلی دفعہ ابراہیم کی فیکٹری آئی تھی۔ فیکٹری میں داخل ہوتے ہی دو گارڈز انکے پیچھے ہو لیے۔ ہانم پیچھے مڑ کر انکو دیکھنے کی کوشش کرنے لگی۔ بڑے بڑے حبشی باڈی گارڈ

"ہانم آگے دیکھ کر چلیں" ابراہیم اسے ٹوکتا لفٹ کی طرف بڑھا۔ بہت سی ستائش بھری نگاہیں انکی طرف اٹھی تھیں۔ لفٹ میں اس نے کس کر ابراہیم کا بازو پکڑ لیا تو ابراہیم نے اسے مسکرا کر دیکھا اور اسکے گرد مضبوط سا حصار باندھ دیا۔ لفٹ کی تودہ اپنے آفس میں داخل ہوا۔

"ہانم آپ بیٹھیں میں فائلز دیکھ لوں" ہانم کو بیٹھنے کی تلقین کرتا وہ شیف کی طرف بڑھا

Kitab Nagri Special

"ام اس پر بیٹھ جائے؟" ہانم نے ابراہیم کی کرسی کی طرف اشارہ کیا تو ابراہیم نے سر ہلا دیا۔ ہانم اس پر بیٹھ کر زور زور سے جھولے لینے لگی۔ دروازے پر دستک ہوئی تو ہانم نے چیر رو کی۔

"Come in"

اجازت ملنے پر فارہہ روم میں داخل ہوئی۔ ہانم نے غصہ سے اس فیشن ایبل سی لڑکی کو دیکھا تھا

"Good morning sir, Good morning mam"

مسکرا کر وش کرتی فارہہ ابراہیم کی طرف بڑھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بوس یہ ان فائلز پر آپ کے سائن چاہیئے ہیں"

"وہاں ٹیبل پر رکھو میں کرتا ہوں اور یہ فائل دیکھو یہاں پر کچھ پرا بلمز ہیں انکو ٹھیک کرو اور پراڈکٹس کمپلیٹ کرو مجھے کسی کام سے جانا ہے تو تم بیچ کر والینا" ابراہیم فائل کھول کر فارہہ کو سمجھانے لگا تو ہانم غصہ سے سرخ ہو گئی۔

Kitab Nagri Special

فارہہ کو روانہ کر کے ابراہیم ہانم کی طرف متوجہ ہوا تو اس کا سرخ چہرہ دیکھ کر ٹھٹکا "کیا ہوا ہانم" وہ اسکی طرف بڑھا تو ہانم کے کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے۔ وہ حیرت زدہ ساتیزی سے اسکی طرف بڑھا اور ہانم کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اونچا کر کے ٹیبل پر بٹھایا اور خود کرسی کھینچ کر ہانم کے سامنے بیٹھ گیا

"ہانم میری جان کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں؟" ابراہیم نے پریشانی سے ہانم سے پوچھا

"تم تم تو صرف اماراے نا؟" ہانم نے روتے ہوئے سوال کیا

"بالکل میری جان میں صرف آپ کا ہوں" ابراہیم نے اسکے آنسو صاف کرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پر تم اس چڑیل کو یہاں سے نکالو یہ ام کو بلکل فی پسند" اس نے ناک چڑھا کر کہا تو ابراہیم کی ہنسی نکل گئی

"میری جان ایسے تو نہیں نکال سکتے نہ وہ میرے بہت کام کرتی ہے"

Kitab Nagri Special

"تو پر تم ام سے وعدہ کرو کے تم اس سے دور رہے گی"

"اچھا وعدہ"

"اب چلو ام کو شاپنگ بھی کرنا اے" اس نے دونوں بازو ابراہیم کی طرف بڑھائے تو ابراہیم نے اسے کمر سے تھام کر نیچے اتارا اور ہاتھ پکڑ کر لا کر گاڑی میں بٹھا دیا



شمال کا ٹینشن کے مارے برا حال ہو رہا تھا ادھر سے ادھر چکر لگا کر جب تھک گی تو صوفے پر بیٹھ گی مسلسل اسکے دماغ میں یہی چل رہا تھا کہ کہیں یوسف کسی غلط کام میں تو نہیں پڑ گیا، کہیں اس نے کسی لڑکی کو تو کڈنیپ نہیں کر لیا اللہ کہیں کچھ بڑا نہ ہو جائے۔ آخر کار اسکے دماغ میں ایک ترکیب سو جھی

Kitab Nagri Special

"زرمینے جائو ذرا جا کر معلوم کرو گل خان ہے کے نہیں اور اگر ہے تو اس سے کہو گاڑی نکالے مجھے کہیں جانا ہے"
اس نے حویلی کی ملازمہ کو روانہ کیا

"بی بی جی گل خان گاڑی نکال رہا ہے آپ آجائیں" ملازمہ بھاگی بھاگی آئی

"اچھا کو میں شال لیکر آئی" شائل شال لیکر باہر کی جانب بڑھی۔ کسی کو پتا بھی نہیں چلتا اور وہ ہو کر بھی آ جاتا
ملازمہ اس کے ساتھ آنے لگی تو اس نے اشارے سے ملازمہ کو منع کر دیا اور باہر آ کر گاڑی میں بیٹھی

"یوسف کے فارم ہائوس لے چلو" یوسف نے موبائل پر فارم ہاوس کہا تھا تو اس کا اندازہ یہی تھا کہ وہ لڑکی فارم
ہاوس میں ہی کہیں ہے

www.kitabnagri.com

"جی بیگم صاحبہ جو حکم" آدھے پونے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد گاڑی فارم ہاوس میں رکی۔ چوکیدار نے گل خان کو
دیکھ کر دروازہ کھول دیا۔

Kitab Nagri Special

"گل خان کسی کو خبر نہ ہو ہمارے یہاں آنے کے بارے میں اور تم رکومیں تھوڑی دیر میں آتی ہوں" شامل کہہ کر اندر کی طرف بڑھی لیکن درمیان میں ہی ایاز مل گیا۔ اسکو وہاں دیکھ کر ایاز بڑی طرح ٹھٹکا۔

"بیگم صاحبہ آپ یہاں خیریت؟" ایاز نے نظریں جھکا کر ادب سے کہا

"ہاں مجھے کچھ کام تھا ہٹوراستے سے" ایاز کو سائیڈ پر کر کے وہ اندر گھسی اور اوپر والے فلور کی طرف بڑھی۔ ایاز نے جلدی سے موبائل نکال کر یوسف کو کال ملائی

"بوس، بوس ایک بڑی گڑبڑ ہو گئی، وہ بیگم صاحبہ یہاں آگئی ہیں" دوسری طرف سے کال اٹھائے جانے پر وہ فوراً بولا.. دوسری طرف یوسف بری طرح ٹھٹکا۔ اموجان اور مورے تو اسکے ساتھ تھی اور شامل ابراہیم کے ساتھ تو پھر یہ..... اوہ نو....

"ایاز انہیں روکو فوراً...." وہ زوردار آواز میں دھاڑا اور باہر کو بھاگا۔

Kitab Nagri Special

"امو جان ایک بہت ضروری کام ہے آدھا گھنٹا لگے گا یہ صفر آپ لوگوں کے ساتھ ہے" امو جان کو اطلاع کر کے وہ گاڑی میں بیٹھا تقریباً 20 منٹ کا راستہ اس نے پندرہ منٹ میں طے کیا تھا

شمال نے اوپر کے کمرے دیکھے دس منٹ تو اسی میں لگ گئے پھر وہ نیچے بیسمنٹ کی طرف بڑھی جب ایاز اس کے راستے میں حائل ہوا

"بیگم صاحبہ وہاں جانے کی اجازت نہیں ہے"

"ہٹو میرے راستے سے ایاز مجھے سب معلوم ہے کہ تم لوگ کیا چھپا رہے ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن بیگم صاحبہ.. ایاز نے کچھ کہنا چاہا لیکن شمال اس کے سائڈ سے ہوتی نکلتی چلی گی اور پیچھے ایاز بے بسی سے کھڑا رہ گیا... شمال بیسمنٹ کا دروازہ کھول کر نیچے آئی تو سامنے ہی کرسی پر کوئی بندھا ہوا تھا.... وہ مزید آگے بڑھی تو اس آدمی کی بری حالت دیکھ کر اس نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا..... تبھی پیچھے سے کسی نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا شمال کی چیخ نکل گی..... یوسف نے اس کے دونوں ہاتھوں کی کلاٹیاں جکڑ کر دیوار سے لگا دیں جس سے اس کے چہرے پر سے نقاب ہٹ گیا..... شمال دہشت زدہ سی اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جبکہ یوسف اس کے

Kitab Nagri Special

سرخ ہونٹوں کو..... شمال کے ہونٹ تو اسے ویسے بھی بہت اٹریکٹ کرتے تھے اور اب بالکل قریب..... وہ بہک کر اس کے ہونٹوں پر جھکنے لگا

"بہت ہی اعلیٰ یوسف خان,, اپنی گرل فرینڈ کو لیکر آئے ہو,, مجھے بھی کھولو... ملکر عیش کریں گے" ذیشان ملک کی آواز پر وہ ہوش میں آیا اور اس کے الفاظ پر شمال کو چھوڑ کر تیش میں آکر آگے بڑھا اور ایک زوردار تیج اس کے منہ پر رسید کیا..... پھر وہ پاگلوں کی طرح اسے مارتا گیا یہاں تک کے ذیشان بیہوش ہو گیا..... اس نے سرخ آنکھوں اور تنی رگوں کے ساتھ مڑ کر دیکھا..... شمال پھٹی آنکھوں کے ساتھ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹ رہی تھی..... یوسف نے غصہ سے اس کا بازو دبوچا اور اسے گھسیٹتا ہوا باہر نکلا..... ایاز اور گل خان کو وہ پہلے ہی بھیج چکا تھا.....

"یوسف,, یوسف..... چھوڑو مجھے" شمال مچل کر اس سے اپنا بازو چھڑانے لگی تو یوسف نے لب بھینچے اسے گاڑیمیں لا کر پٹخا..... گاڑی کا دروازہ زور سے بند کر کے وہ گھوم کر دوسری طرف آیا اور آکر دروازہ کھول کر بیٹھا پھر زن سے گاڑی باہر نکالتا چلا گیا..... پورے راستے شمال کی سسکیاں وقفے وقفے سے بلند ہوتی رہیں..... گھر پہنچ کر اس نے پھر شمال کو بازو سے پکڑا اور لا کر اس کے کمرے میں بیڈ پر پٹخ کر دوبارہ باہر نکل گیا.....



Kitab Nagri Special

انکو شاپنگ کرتے ہوئے تقریباً آدھا گھنٹا ہو گیا تھا لیکن ابراہیم کو کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تھا

"او خان مڑا، ام تک گیا اے، بس ام کو گر جانا اے اب" ہانم نے منہ بسور کر کہا

"اچھا بس یہ لاسٹ شاپ پھر ہم چلتے ہیں" ابراہیم ہانم کو لیکر بوتیک میں داخل ہوا... کافی دیر تک تو ابراہیم کو کچھ پسند نہ آیا جب آخر میں اسکی نظریڈ کلر کے لہنگے پر پڑی۔ ڈیپ ریڈ بلیک کو جاتا ہوا وہ لہنگا نہایت خوبصورت تھا۔

"بس یہ ٹھیک ہے، ہانم ہم یہ لے لیں؟" ابراہیم نے ہانم کی رضامندی چاہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوئے مڑا اسکا پیچے والا گلا تو کس قدر بڑا اے، ام یہ نی پن سکتا" ہانم نے اسکے بیک والے گلے کو دیکھ کر آنکھیں پھاڑیں... اسکا بیک والا گلا واقعی بہت ڈیپ تھا کمر سے ذرا سا اوپر آتا ہوا

Kitab Nagri Special

"کوی بعد نہیں ہم بیوٹیشن سے کہہ کر اس پر دوپٹہ سیٹ کروادیں گے تو یہ صحیح ہو جائیگا... آپ اسے پیک کر دیں پلیز" ہانم سے کہہ کر وہ شاپکیپر سے مخاطب ہوا تو ہانم نے اسکی جلد بازی پر منہ بنایا۔ ابراہیم وہ پیک کروا کر باہر نکلا۔

"اوی خان، تم نے ام کو چلا چلا کر نکا دیا اب ام کو آئس کریم کلاؤ" ہانم نے اسے آستین سے پکڑ کر متوجہ کیا۔

"اچھا، آپ یہاں کھڑی ہوں میں لیکر آتا ہوں، اور یہاں سے ادھر ادھر نہیں ہونا ہے" ابراہیم فوڈ کورٹ کے کارنر سائیڈ پر اسے کھڑا کر کے آئس کریم پارلر کی طرف بڑھا کر اسقدر تھا کہ بیٹھنے کے لیے کوی جگہ ہی خالی نہیں تھی.... ابھی ابراہیم کو گئے بمشکل پندرہ منٹ ہی ہوئے تھے جب کوی پیچھے سے آکر ہانم سے ٹکرایا

"اوی مڑا!!!" وہ لڑکا جو معافی مانگنے لگا تھا ہانم کی آواز پر خباثت سے مسکرایا اور اشارے سے اپنے دوستوں کو بھی بلا لیا

www.kitabnagri.com

"اوی مڑا، پٹان کا بچہ تم اندی اے کیا، تم کو نظر نی آتی اتنا بڑا ام کڑا اے اور،،، پاگل کا بچہ" ہانم کی زبان فل تیزی سے چل رہی تھی اسے احساس ہی نہ ہوا جب ان پانچ لڑکوں نے اسے گھیر لیا....

Kitab Nagri Special

"دیکھو تو دوستوں کیا پیس ہے... واہ پٹھانی" ان میں سے ایک خباست سے کہتا آگے بڑھا اور ہانم کو کلائی سے پکڑا

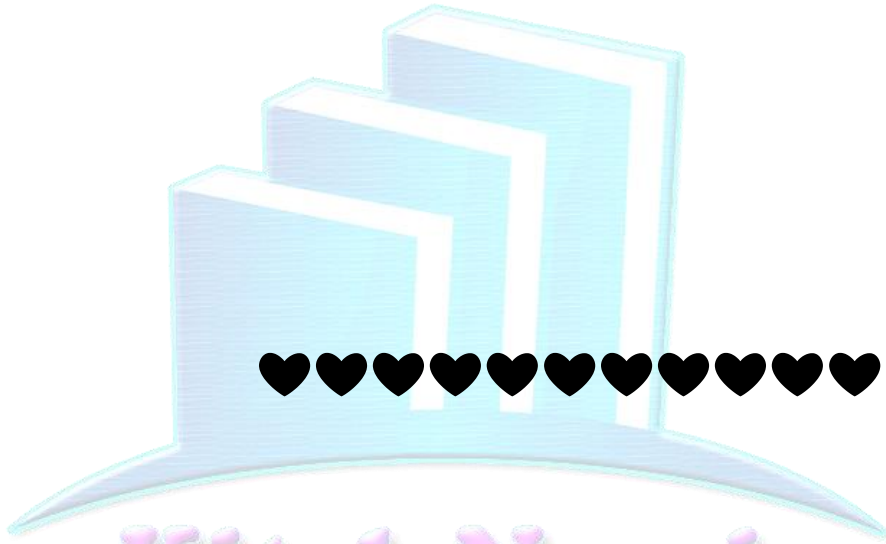
"اویے چوڑام کو چوڑ" ہانم نے زور سے اسکی کلائی پر کاٹا جس سے اس نے غصہ سے کلائی کھینچی.. ہانم نے جھک کر اپنی چیل اٹھائی اور.... دے مار ساڑے چار.... چیل ٹھاہ کر کے اسکے منہ پر لگی.. اسکی حرکتوں پر لوگوں کا جمگھٹا لگ گیا سب مزے سے اس چھوٹی نمونی کو دیکھنے لگے..... سب کو صرف انجوائمنٹ سے غرض تھی.. ابراہیم جو ابھی آرڈر دے رہا تھا ہانم کو اتنے لڑکوں میں گھرے دیکھا تو تیش میں آکر آگے بڑھا اور زوردار مکا ہانم کے سامنے کھڑے لڑکے کو رسید کیا. باقی سب تو اسکے تیور دیکھ کر ہی وہاں سے نکل لیے.....

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی!!!!" وہ اسقدر زور سے دھاڑا کہ وہاں کھڑے سارے کے سارے لوگ کانپ گئے.... مال کیا انتظامیہ بھاگی بھاگی آئی تھی...

"سر، سر چھوڑیں پلیز" مینیجر اس پھرے ہوئے شیر کو روکنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا

Kitab Nagri Special

"اوی خان، چوڑا سے وہ مر جائیگی" ہانم نے گھبرا کر اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا تو ابراہیم تھوڑا سا پیچھے ہوا... وہ لڑکا جلدی سے اٹھ کر بھاگ گیا.. مینیجر نے ابراہیم کو ٹھنڈا کیا تو وہ غصہ میں ہانم کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا



چار دن گزر گئے تھے آج مہندی کا فنکشن تھا۔ اس دن سے اب تک شائل کی یوسف سے بات نہیں تھی وہ بری طرح اسے نظر انداز کر رہی تھی۔ ہانم کو تو اسی رات مورے نے مایوں میں بٹھادیا تھا۔ اب تک اسکا ابراہیم سے سامنا نہیں ہوا تھا، وہ ویسے بھی اپنے فیکٹری کے معاملات میں الجھا ہوا تھا.... یوسف نے ذیشان ملک کو ہسپتال پہنچا دیا تھا.....

Kitab Nagri Special

رات کا فنکشن تھا جو باہر لان میں ارنج کیا گیا تھا۔ تیاری پوری تھی۔ ہانم نے خوبصورت سی فراک پہنی ہوئی تھی جسکی باڈی بلو، فال پنک اور دوپٹہ اور نچ کلر کا تھا۔ وہ بالکل گرڈیا لگ رہی تھی۔ مہکتے پھولوں کی جیولری پہنے لائے سا میک اپ کیے۔۔ شائل نے ست رنگی انارکلی فراک پہنی تھی جسمیں اسکی گلابی رنگت کھل رہی تھی.... ابراہیم نے سفید شلوار قمیض پر بلیو واسکٹ پہنی ہوئی تھی اور یوسف نے سفید شلوار قمیض پر چادر پہنی ہوئی تھی...

"اوائے آپو جان، تم کتنا پیارا لگ رہے نا، اے نامو جان؟" ہانم نے اشتیاق سے شائل کو دیکھ کر کہا

"جی ماشاء اللہ آج تو میری دونوں سیٹیاں ہی بہت پیاری لگ رہی ہیں" امو جان نے مسکرا کر دونوں کی تعریف کری۔۔ مورے نے نم آنکھوں سے مسکرا کر انکی محبت کو دیکھا تھا۔ انہیں شائل کے لیے بہت دکھ ہوتا تھا... اچھی بھلی اتنی پیاری لڑکی رسموں کی بھینٹ چڑھ گئی تھی.... وہ انیتس کی ہوگی تھی اس سال... کبھی کبھی مورے سوچتیں کہ شائل کو یوسف کی بیوی بنادیں لیکن پھر بڑے خان اور اپنے شوہروں کے مزاج دیکھ کر چپ ہو جاتیں کہ جانتی تھیں کہ اگر وہ غلطی سے بھی ایسی بات منہ سے نکالتیں تو طوفان کھڑا ہو جاتا تھا....

Kitab Nagri Special

"بڑی بی بی، خان سائیں کہہ رہے ہیں کہ بی بی کو باہر لے آئیں" زرینے نے آکر خبر دی تو شامل نے ہانم کو کھڑا کیا۔ اسے سہارا دیے وہ باہر لائی اور لا کر ابراہیم کے برابر میں بٹھا دیا، ابراہیم نے گہری نظروں سے اس کے اس روپ کو آنکھوں کے ذریعہ دل میں اتارا تھا۔

"ماشاء اللہ چھوٹی بہن کے نصیب دیکھو کیسا چاند سادولہا ملا ہے اور بیچاری بڑی بہن... چیچ" کسی خاتون کی آواز کان میں پڑی تو شامل نے مسکرا کر آنسو اندر اتارے۔ پتا نہیں اور کس کس نے سنا تھا۔ وہ ہانم کو بٹھا کر خاموشی سے اوپر چھت پر آگئی.... یوسف نے جب ان خاتون کی بات سنی تو ایک فیصلہ کرتا شامل کے پیچھے اوپر چلا آیا

"خانم" یوسف کی آواز پر شامل نے جلدی سے آنسو صاف کیے۔

Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہے ہو یوسف نیچے جا کر اپنے کام نیٹا کو" کھوکھلی ہنسی ہنستے اس نے ہلکے سے یوسف کو ڈپٹا

"ایک بات پوچھوں آپ سے؟" یوسف نے آگے بڑھ کر اس کا عمومی ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیا

Kitab Nagri Special

"پوچھو" شامل نے مسکرا کر یوسف کو دیکھا

"مجھ سے شادی کریں گی؟" اور شامل کو لگا کے ساتوں آسمان اسکے سر پر آگرے ہوں۔ دو سیکنڈ کیلئے تو وہ سکتے ہیں
چلی گی اور پھر

چٹا خنچ!! "اپنی پوری قوت لگا کر اس نے یوسف کو تھپڑ مارا تھا.... اس غیر متوقع تھپڑ سے یوسف پیچھے کو
لڑکھڑایا... اس نے بے یقینی سے گال پر ہاتھ رکھ کر شامل کو دیکھا... شامل روتی ہوئی نیچے بھاگ گی اور اوپر
یوسف غصہ سے مٹھیاں بھیجنے لگا اسے شامل سے یہ توقع نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن خیر خیریت سے گزر گیا۔ شامل کی غیر موجودگی سب نے محسوس کر لی تھی لیکن مورے نے
اسکی طبیعت خرابی کا بہانہ کر دیا تھا۔ آج بارات کا دن تھا۔ صبح سے سب تیاری میں مصروف تھے... آخر کار فنکشن
کا ٹائم بھی آپہنچا... ہانم پارلر سے تیار ہوئی تھی ٹوٹ کر روپ آیا تھا اس پر... شامل گھر میں ہی تیار ہو گئی تھی... 9
بجے وہ لوگ شادی ہال پہنچے تھے... سب سے پہلے ہانم اور ابراہیم کو سیٹج پر بٹھایا

Kitab Nagri Special

"خان" ہانم نے ابراہیم کے کان میں سرگوشی کری

"جی خان کی جان" ابراہیم اسکے طرز تخاطب پر فدا ہوا.. آج تو ویسے بھی وہ ابراہیم کے دل میں قیامت مچا رہی تھی

"خان ام اچا تو لگے نا؟" ہانم نے فکر مندی سے پوچھا

"بے انتہا خوبصورت" ابراہیم نے جذب سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو پرتم ام کی تاریف کب کرے گا... پلو شے نے کہاتا کے آج تم ام کی تعریف کریگا"

"میری جان جب ہم بیڈروم میں جاسکیں تو پھر میں اچھے سے آپکی تعریف کروں گا" ابراہیم نے معنی خیزی سے کہا

Kitab Nagri Special

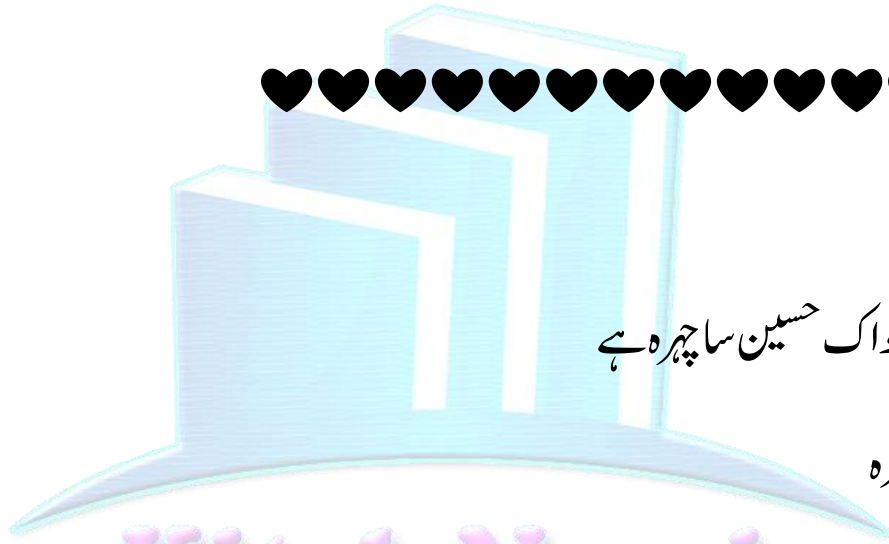
"توپرام جلدی سے بیڈروم میں چلتا اے" ہانم کی جلدی پر وہ ہنس دیا

"کس بات پر ہنسا جا رہا ہے" شامل جواب بھی سیٹج پر آئی تھی نے مسکرا کر پوچھا

"اپنی بیوی کے جو کس پر ہنس رہا ہوں" ابراہیم نے ہنس کر جواب دیا.... اسی طرح ہنسی مذاق میں فنکشن گزر گیا... رات کو ساڑھے گیارہ بجے کہیں جا کر رخصتی ہوئی.. ہانم کو ابراہیم کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تو وہ بیٹھ کر ابراہیم کا انتظار کرنے لگی.... مزید دس منٹ ہی گزرے تھے جب وہ نیند میں جھومنے لگی.... تقریباً 20 منٹ بعد ابراہیم کمرے میں داخل ہوا تو وہ مزے سے سو رہی تھی اور ہانم کی نیند تو ایسی پکی تھی کے کوئی اسکے پاس ڈھول باجے بھی بجاتا تو اسکو کوئی فرق نہ پڑتا۔ ابراہیم نے شیروانی اتار کر صوفے پر ڈالی اور اسکے پاس بیٹھ کر اسکا ڈھلکا ہوا سر سیدھا کیا... اموجان نے اسکی ناک بھی چھدوائی تھی جس میں پڑی بڑی سی نتھ قیامت ڈھار ہی تھی۔ ابراہیم نے اس سے نظریں چرا کر ناک سے نتھ کھولی... نتھ نکال کر کانوں سے جھمکے نکالے... پھر پنیں کھول کر دوپٹہ سر سے الگ کر کے بیڈ سے نیچے ڈال دیا.... پھر ابراہیم نے اسکا نیکلیس نکالنے کیلئے ہانم کو ہلکا سا پلٹا تو ڈیپ گلے سے جھانکتی ہانم کی قیامت خیز بیک اسکے سامنے تھی.... ابراہیم کو لگا کے اب تو ضبط کی لگا میں اسکے ہاتھ سے چھوٹ جائیں گی.... خون اسکی رگوں میں جوش تیز تیز دوڑنے لگا تو اس نے جھک کر ہانم کی کمر چومی.... کمر پر سرسراہٹ سے ہانم کی آنکھ کھل گئی... وہ پیچھے مڑی تو ابراہیم نے اسکی تھوڑی پر جھک کر اسکے تلوں کو چوم لیا...

Kitab Nagri Special

"اب.. اب.. ابراہیم" اسکے کپکپاتے ہونٹوں سے اپنا نام سن کر ابراہیم بے خود سا ہوتا لائٹ بند کرتا اسکے ہونٹوں پر جھکتا چلا گیا.... سانس بند ہونے لگی تو ہانم نے زور سے اسکی برہنہ کمر پر ناخنوں سے نوچا... ابراہیم نے اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر بیڈ سے لگا دیا... کمرے میں ہانم کی چوڑیوں کی معنی خیز سی کھنک گونجنے لگی....



میری آنکھوں میں جواک حسین سا چہرہ ہے

اس پہ گیسو دراز کا پہرہ

ہے کل شب رخ انور سے جو نقاب ہٹایا

ساری رات چاند اسے دیکھنے کو ٹھہرا ہے

اگلی صبح دس بجے ابراہیم کی آنکھ کھلی تو ہانم بکھرے بکھرے سراپے کے ساتھ اسکے سینے میں منہ چھپائے ہوئے تھی..

Kitab Nagri Special

"ہانم اٹھ جائیں،،، سب انتظار کر رہے ہونگے" ابراہیم نے بھاری سانسوں سے اسکے کان میں سرگوشی کری

"اونہنہ،،، ام کو سونے دو تنگ نہ کرو" ہانم نے اسے پیچھے دھکیلتے منہ بنا کر کہا.. ابراہیم ہنستا ہوا اٹھ گیا...

"ہانم غلط بات نہیں جلدی سے اٹھ جائیں" ابراہیم اسے کہتا واثر روم میں گھس گیا تو وہ بھی منہ بناتی اٹھ بیٹھی



www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

"خان سائیں ہم شمال خانم سے نکاح کرنا چاہتے ہیں" یوسف نے دوپہر کو بیٹھک میں خان سائیں کے سامنے معاملہ پیش کیا.... ابراہیم بھی موجود تھا

"یہ کیا کہہ رہے ہو یوسف دماغ تو ٹھکانے پر ہے" اسکی بات پر خان سائیں گرجے... ابراہیم بھی ٹھٹھک گیا لیکن اسے یوسف کا فیصلہ مناسب معلوم ہوا تھا

"آرام سے خان سائیں وہ کوئی ایسی غلط بات نہیں کر رہا.... یوسف تم سوچ لو تم کسے دباؤ میں آ کر تو فیصلہ نہیں کر رہے" خان سائیں کو ٹھنڈا کر کے ابراہیم نے یوسف کو جانچا.... آخر کو اسکی بہن کا معاملہ تھا...

"ہر گز نہیں میں کسی دباؤ میں فیصلہ نہیں کر رہا بلکہ میں.... میں ان سے محبت کرتا ہوں" وہ یوسف جو کسی سے نہیں ڈرتا تھا اپنے بڑوں کے سامنے محبت کا اقرار کرتے ہوئے جھجک گیا... ابراہیم اسکے انداز پر مسکرا دیا...

"بہت خوب بیٹے سائیں.... اپنے سے چار سال بڑی بہن سے محبت کی پیٹنگیں بڑھاتے شرم نہیں آئی.. "خان سائیں کے طنز پر یوسف نے غصہ سے مٹھیاں بھینچ لیں

Kitab Nagri Special

"خان سائیں شائل صرف میری بہن ہے یوسف کی نہیں اور عمر کا فرق میٹر نہیں کرتا" ابراہیم نے قطعیت سے کہا تو خان سائیں سوچنے پر مجبور ہو گئے

"ٹھیک ہے پھر ہم کل آپکے ولیمے میں یوسف کا نکاح کریں گے" خان سائیں جوان بیٹوں سے مخالفت کر کے انہیں باغی نہیں کر سکتے تھے اسی لیے حامی بھری

"خان سائیں ہم رخصتی بھی چاہتے ہیں"

"اب یہ بہت زیادہ ہو رہا ہے یوسف" خان سائیں ناراضگی سے بولے.... ابراہیم تو بیٹھا اسکے انداز پر ہنسی دبا رہا تھا

"خان سائیں پلیز" یوسف کے منٹ بھرے انداز پر خان سائیں نے حامی بھری



Kitab Nagri Special

ابراہیم بیٹھک چلا گیا تھا اور ہانم شرمائی شرمائی سی لیڈیز میں بیٹھی تھی.....

"ہانم بتائو نہ ابراہیم بھائی نے کیا کہا" شامل مسلسل اسکو چھیڑ رہی تھی جس سے وہ خود میں سمٹی جا رہی تھی

"مورے دیکھو نہ ام کو تنگ کر رہے آپو جان" ہانم نے روتی شکل بنا کر مورے سے کہا تو انہوں نے بھی ہنسی دبا کر شامل کو مصنوعی سا گھورا.... تبھی ابراہیم اور یوسف وہاں آئے تھے... ابراہیم نے آگے بڑھ کر شامل کو گلے لگایا اور اسکے سر پر بوسہ دیا اور دلچسپی سے ہانم کا گلابی گلابی روپ ملاحظہ کیا

"امو جان، مورے، ہم نے فیصلہ کیا ہے کل میرے ولیمہ کے ساتھ ابراہیم اور شامل کا نکاح اور رخصتی ہے امید ہے آپ لوگوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے... دو سیکنڈ کو تو وہاں بیٹھے سب افراد کو سکتہ طاری ہو گیا پھر سب سے پہلے ہانم کی جوش بھری آواز گونجی تھی

Kitab Nagri Special

"اویے ام کا آپو جان اور لالہ کاشادی اے اویے" خوشی سے اچھلتے اس نے ابراہیم کو گلے شدت جذبات میں آکر ابراہیم کو گلے لگایا تو ابراہیم نے بھی ہنستے اسکو خود میں بھیج کر چھوڑ دیا... اسکی اس حرکت پر سب کے قہقہے بلند ہوئے سوائے شامل کے.... شامل نے بھیگی بھیگی ناراض آنکھوں سے یوسف کی طرف دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گئی.. یوسف اسکے پیچھے نہیں گیا ارادہ ایک ہی دفعہ میں منانے کا تھا...

"بیٹے جی مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ نے میری کتنی بڑی مشکل حل کر دی میں بتا نہیں سکتی" اموجان روتے روتے ہنس دیں تو مورے نے انہیں گلے لگالیا



Kitab Nagri

اگلی رات سب تیاریاں مکمل تھیں.. شامل کیلیے ارجنٹ بیسس پر جوڑا منگوا یا گیا نیوی بلیو اور سلور رنگ کا وہ جوڑا شامل پر بے انتہا خوبصورت لگ رہا تھا... یوسف نے سفید شلوار قمیض پر ڈارک بلیو ویسٹ کوٹ پہنی ہوئی تھی... ہانم نے لائٹ پنک اور لائٹ بلیو کلر کی فراک پہنی ہوئی تھی اور ابراہیم نے سفید قمیض شلوار کے ساتھ شال پہنی ہوئی تھی....

Kitab Nagri Special

نکاح کے مراحل طے ہوئے... پھر دونوں جوڑوں کو لیجا کر سیٹج پر بٹھایا گیا... تمام رسموں سے فارغ ہو کر رخصتی کا وقت آیا تو شائل وہ بلک بلک کر روئی کے اسے سنبھالنا مشکل ہو گیا.... بڑی مشکل کے اسے سنبھالا تو رخصتی ہوئی... اسے لیجا کر یوسف کے کمرے میں بٹھایا گیا.... یوسف جب کمرے میں آیا تو کمرے کی ہر چیز تہس نہس تھی اور وہ خود نیچے بیٹھی رو رہی تھی... دوپٹہ بھی دوڑ پڑا تھا... یوسف اطمینان سے چلتا الماری تک آیا اپنا ایک ٹرائو سر نکالا اور ڈریسنگ روم میں گھس گیا... تقریباً دو منٹ بعد وہ واپس آیا تو وہ ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھی رو رہی تھی... یوسف نے اسے پکڑ کر کھڑا کر اتو وہ بری طرح یوسف پر جھپٹ پڑی تو یوسف نے اسکی دونوں کلائیاں پکڑ کر دیوار سے لگا دیں...

"قسم لے لیں خانم... اگر آپ مجھے اس دن تھپڑ نہ مارتیں تو میں کبھی آپ سے زبردستی نہ کرتا" یوسف نے کہا

Kitab Nagri

"پچھے ہٹو یوسف تم میرے چھوٹے بھائی ہو" وہ زور سے چیخی

www.kitabnagri.com

"او نہوں خانم میں آپ کا چھوٹا بھائی نہیں شوہر ہوں" یوسف کی بات پر وہ بلک بلک کر رونے لگی تو یوسف نے اسکے آنسو صاف کیے

Kitab Nagri Special

"یوسف" اس نے کانپتے ہونٹوں سے یوسف کو روکنے کیلئے اسکا نام سرگوشی کی صورت ادا کیا

"یوسف.... یوسف پلیز چھوڑ دو..." اس نے ہچکیاں لیتے ہوئے یوسف کی منت کری تو وہ گہری سانس بھرتا پیچھے ہوا اور اسے چھوڑتا بیڈ پر جا کر لیٹ گیا

"لائٹ بند کر دیں خانم" تھکے تھکے انداز میں بولتا وہ کروٹ بدل گیا تو شمال اپنی سسکیاں دبا کر رہ گئی

اگلی صبح جب یوسف کی آنکھ کھلی تو شمال

روم میں نہیں تھی اور کمر بالکل صاف تھا... یوسف بھی اٹھ کر فریش ہوتا باہر آ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپو جان بتاؤ نہ لالہ نے تم کو کیا کا؟" ہانم شمال سے بدلہ لینے کے کوشش کر رہی تھی اور شمال بری طرح بیزار ہو رہی تھی

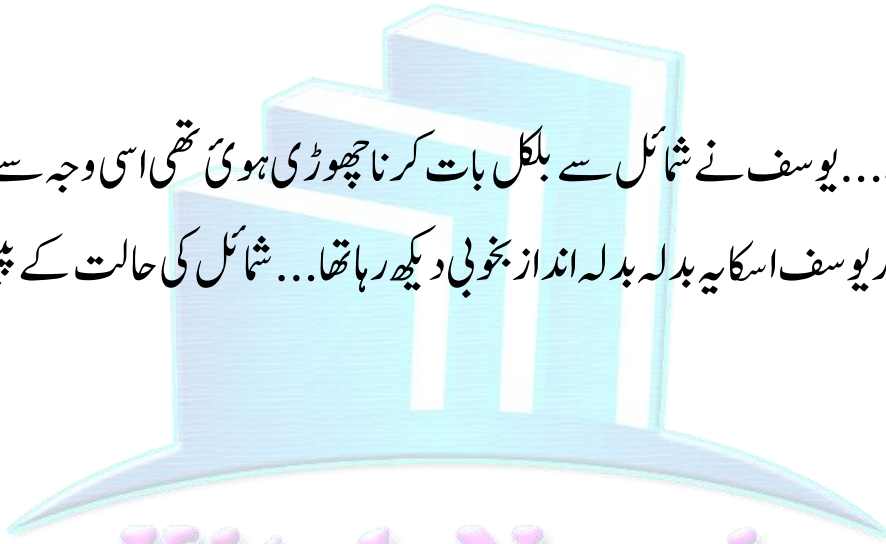
"جاؤ ہانم بیٹھ کر ناشتہ کرو پریشان نہ کرو" شمال نے اسکی حرکتوں پر بیزاری سے کہا

Kitab Nagri Special

"تم اچانی کر رام کے ساتھ آپو جان" وہ منہ بسور کر کہتی پائوں پٹج کر باہر چلدی



تین دن گزر گئے تھے... یوسف نے شامل سے بالکل بات کرنا چھوڑی ہوئی تھی اسی وجہ سے شامل حد سے زیادہ چڑچڑی ہو رہی تھی اور یوسف اسکایہ بدلہ بدلہ انداز بخوبی دیکھ رہا تھا... شامل کی حالت کے پیش نظر اس نے ولیمہ کو موخر کر دیا تھا....



"خانم رات کو میرے دوست نے دعوت دی ہے وہاں جانا ہے تیار ہو جائیگا" یوسف سرد انداز میں کہہ کر واشروم چلا گیا تو شامل کو غصہ آ گیا.... مطلب حد ہی ہو گئی ہے اپنے سے بڑی بیوی سے بعد کرنے کی کوئی تمیز ہوتی ہے کے نہیں..... وہ غصہ میں زور زور سے چیزوں کو اٹھا کر پٹخنے لگی..... یوسف کی بے رخی نے اسے واقعی پاگل کر دیا تھی



Kitab Nagri Special

"ذیشان میرے بھائی تم فکر نہ کرو آج تو میں اس حرامزادے سے تمہارا بدلہ لیکر رہوں گا,, بس تم دیکھتے جاؤ میں کیسے اسے تڑپاتا ہوں" افنان ملک نے نفرت سے اپنے ناپاک عزائم کا اظہار کیا.... یوسف نے جب سے ذیشان ملک کو منہ پر مارا تھا اس وقت سے اسکا جبر اہل گیا تھا اور وہ بولنے سے محروم ہو گیا..... تب سے افنان ملک کو کسی نے کوٹلوں پر گھسیٹ لیا تھا اور آج آخر کار اسے موقع مل ہی گیا اپنا بدلہ لینے کا....



مغرب کی نماز پڑھ کر آٹھ بجے تک وہ تیار ہو گئی... آج تو وہ ہوش اڑانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی.... بلیک کلر کی فٹنگ والی شارٹ فرائ کے ساتھ بلیک کھلے پائنجوں والا ٹرائو سر جس سے اسکے جسم کی ساری رعنائیاں واضح ہو رہی تھیں لمبے بالوں کو باندھ کر ہائی بن بنایا تھا صراحی دار گردن پر پہنا ڈائمنڈ کانازک سائیکلیس اور کانوں میں پہنے ڈائمنڈ کے ٹاپس... دونوں ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں پہنی تھیں لائٹ سامیک اپ کر کے ہالائٹ سے چہرے کے تیکھے نقوش اور بیوٹی بون کو ہالائٹ کیا تھا.... غرض وہ آج پوری طرح یوسف کے ہوش اڑانے کیلئے تیار تھی....

Kitab Nagri Special

یوسف جرگے سے لوٹا اور تیزی سے کمرے میں داخل ہوا لیکن اسکی سپیڈ کو بریک لگے تھے مائل کو دیکھ کر....
اپنے منہ زور جذبات کے آگے بند باندھتے وہ سنجیدگی سے چلتا آگے آیا اور شمال کی بیوٹی بون پر لگے ہائل اسٹر کو
بیدردی سے اپنے انگوٹھے سے مسل ڈالا.... پھر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرے واشروم میں بند ہو گیا.... اسکی بے رخی
پر شمال کے آنسو نکل آئے....



ابراہیم ابھی فیکٹری سے واپس آیا تھا آکر وہ سیدھا کمرے میں گھسا لیکن بیڈ پر ناراض ناراض سی بیٹھی ہانم کو دیکھ کر
اسے ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہوگی بڑی مشکل سے ہنسی دباتا وہ سیریس چہرہ بناتا ہانم کے برابر میں نیم دراز ہوا...

Kitab Nagri

"کیا ہوا ہانم... آپ ایسے کیوں بیٹھی ہیں؟" ابراہیم نے بازو سے پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا تو ہانم نے جھٹکے سے
اپنا بازو چھڑایا... اسکی اس حرکت پر ابراہیم سنجیدہ ہوا

"ہانم کیا ہوا ہے بتائیں مجھے.... کسی نے کچھ کہا ہے؟"

Kitab Nagri Special

"ام ناراض اے تم سے" ہانم کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ابراہیم سیریس سا اٹھ بیٹھا

"اچھا کیوں ناراض ہیں؟" ابراہیم نے پیار سے پوچھا

"تم تم ام سے اب پیارنی کرتا.... تم تم ام سے بیزار ہو گیا اے،،، اے نا" ہانم نے معصومیت سے آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو ابراہیم کو لگا وہ اسکی آنکھوں میں ڈوب جاؤگا

"اچھا تو آپ بھی تو مجھ سے پیار نہیں کرتیں" ابراہیم نے مسکراہٹ دبائی

Kitab Nagri

"نی،،، نی تو،،، ام،،، ام تو تم سے پیار کرتا اے" ہانم نے جلدی جلدی کہا

"اچھا تو پھر ثابت کریں" ابراہیم نے نامحسوس انداز میں اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے قریب کیا

"کیسے؟"

Kitab Nagri Special

"مجھے کس کریں" اسکی بات پر ہانم سٹپٹا کر پیچھے ہوئی

"دور ہٹو مڑا، تم،، تم تو بہت بے اودہاے" اسکی بات پر ابراہیم نے لب دبائے

"کرنی تو پڑے گی اچھا ایک کام کرتے ہیں پہلے میں کرتا ہوں پھر آپ کریے گا" ابراہیم جھک کر اسکے دونوں گالوں کے ڈمپلز کو باری باری چوم کر پیچھے ہوا تو ہانم ہچکچاتی ہوئی آگے بڑھی اور اپنے ہونٹوں کو آہستہ سے ابراہیم کے ڈمپل پر رکھا... وہ پیچھے ہوئی تو ابراہیم نے اسکے لرزتے کانپتے ہونٹوں کو اپنے دہکتے ہونٹوں کی گرفت میں لیا تو ہانم نے سختی سے اسکی شرٹ دبوچ لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کو اللہ حافظ کرتی شامل یوسف کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تو یوسف نے خاموشی سے گاڑی نکالی..... گاڑی اب روڈ پر فراٹے بھر رہی تھی رات کا وقت تھا تو کافی اندھیرا تھا اور روڈ بھی پورا سنسان تھا....

Kitab Nagri Special

"ام یوسف...." شامل نے یوسف کو مخاطب کرنے کی کوشش کری لیکن کوئی رسپانس نہیں ملا تو وہ بھی آنسو پیتی خاموش ہو گئی.... پانچ منٹ بعد گاڑی جھٹکے سے رکی تھی.... شامل نے سوالیہ نظروں سے یوسف کو دیکھا

"وہاں کوئی ہے شاید,, آپ بیٹھیں میں دیکھ کر آتا ہوں" یوسف شامل کو کہتا گاڑی سے نکلا بھی وہ کچھ ہی دور گیا تھا کہ.....

"ٹھاہ کر کے گولی اسکے پیٹ کے میں لگی تھی تھی. یوسف کراہتا پیٹ کے بل جھکا ایک دو گولیاں اور آئیں ایک بازو اور دوسری کندھے کے آر پار ہوئی یوسف لڑکھڑا کر گر گیا... گولی کی آواز سے شامل کی چیخ نکل گئی وہ تیزی سے گاڑی سے نکلی لیکن یوسف کو دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی پھٹی رہ گئیں....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یوسف ففف!!!" وہ چیختی یوسف کے پاس بھاگی اور گھٹنوں کے بل بیٹھی

"لال.... لالہ.... کلکو.... فو.... فون" ہانپتے ہوئے یوسف نے بڑی مشکل سے الفاظ ادا کیے.... شامل نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل نکالا اور ابراہیم کا نمبر ڈائل کیا.... ابھی رنگ جا ہی رہی تھی جب پتا نہیں افنان ملک

Kitab Nagri Special

کہاں سے نکل آیا اور اس نے شامل کو بالوں سے پکڑ کر کھینچا... شامل زور سے چیخی اور اپنے بالوں کو تھاما....
موبائل ہاتھ سے چھوٹ گیا.... افنان ملک مکروہ قہقہہ لگاتا شامل کو پیچھے کھینچنے لگے

"یوسف یوسففف!!!! یوسف مجھے بچاؤ" شامل دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی.... لگ رہا تھا کہ بال ابھی جڑ
سے الگ ہو جائینگے.... یوسف نے بند ہوتی آنکھوں سے شامل کو دور ہوتے دیکھا



ابراہیم ہانم کو گد گدی کر رہا تھا اور ہانم کھکھلائے جا رہی تھی جب موبائل کی گھنٹی بجی.... یوسف کالنگ....
ابراہیم کو حیرت ہوئی وہ ابھی دس منٹ پہلے ہی تو گھر سے نکلا تھا.... وہ ہانم کو پیچھے کر کے اٹھا اور کال اٹھائی

www.kitabnagri.com

"ہیلو...." ابراہیم نے موبائل کان سے لگایا لیکن سامنے سے شامل کی چیخیں سن کر اسکا رنگ فق ہوا

Kitab Nagri Special

"ہیلو... ہیلو... شامل... یوسف... "لیکن سامنے سے کوئی جواب نہ پا کر وہ تیزی سے باہر کو بھاگا.... اسکی حالت پر ہانم پریشان اٹھی....

"خان... خان.. "ہانم نے باہر آ کر ابراہیم کو روکنے کی کوشش کری تھی لیکن وہ بغیر سنے تیزی سے نکلتا چلا گیا... یوسف کے موبائل کی لوکیشن ٹریس کری تو دس منٹ کا فاصلہ تھا وہ تیزی سے گاڑی بھاگتے 5 منٹ میں پہنچا ساتھ ہی پولیس سٹیشن بھی فون کر دیا



وہ زور زور سے چلا کر ہاتھ پاؤں مارنے لگی تو افنان نے اسے انجیکشن سے بے ہوش کر دیا.... پھر وہ شامل کو پکڑ کر گاڑی میں ڈالنے لگا تب گاڑی کے ٹائر چرچرانے کی اور گولی چلنے کی آواز آئی.... ابراہیم نے افنان کے بازو میں گولی ماری پھر ٹانگ میں ماری جس سے وہ زمین بوس ہو گیا... افنان کے آدمی گاڑی سے نکل کر فائرنگ کرنے لگے.... ابراہیم نے اپنا بچاؤ کیا لیکن ایک گولی بازو کو چھوتے ہوئے نکل گئی اتنی دیر میں وہاں پولیس کا سائرن بجا... ایک افراتفری مچ گئی گاڑی بھاگنے کی کوشش کرنے لگے لیکن پولیس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا....

Kitab Nagri Special

ابراہیم اپنے حواس کو قابو کیا اور تیزی سے آگے بڑھ کر شمال کو چادر میں لپیٹا اور گاڑی میں ڈالا.... افنان اور اسکے آدمیوں کو پکڑ لیا گیا.... کسی نے ایمبیلینس کو کال کری... ایمبولینس آئی تو یوسف اور شمال کو ہسپتال لیجا یا گیا

"ابراہیم بچے سب خیریت ہے... آپ کہاں ہیں فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے" خان سائیں نے بڑی پریشانی کے عالم میں ابراہیم کو کام ملای تھی

"خان سائیں سب خیریت سے ہے.... دراصل یوسف، یوسف کو گولی لگی ہے وہ ہسپتال میں ہے" ابراہیم کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے خبر دے... یوسف کی حالت دیکھ دیکھ کر اسکی خود کی بھی حالت خراب ہو رہی تھی.... دوسری طرف خان سائیں کا ہاتھ دل پر پڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ سب جلدی کرتے ہسپتال پہنچے تھے.. اموجان اور مورے کی تورور و کر حالت خراب ہو گئی تھی... خان سائیں بھی بہت ضبط کر کے بیٹھے ہوئے تھے... ہانم ابراہیم کے ساتھ کھڑی تھی.... شمال کو ڈاکٹر نے سر پر ٹیوب وغیرہ لگا دی تھی ابھی وہ بیہوش تھی.... ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا تو ابراہیم آگے بڑھا

Kitab Nagri Special

"آپ لوگ فکر نہ کریں پیٹ کی گولی نکال دی گئی ہے.. باقی دونوں زخموں پر بھی پٹی کر دی چند گھنٹوں میں ہوش آجائگا" ڈاکٹر پرو فیشنل سے انداز میں کہہ کر جاچکا تھا سب نے شکرانے کے نفل ادا کیے تب ہی ایک نرس نے آکر شائل کے ہوش میں آنے کی اطلاع دی... وہ سب تیزی سے شائل کے کمرے کی طرف بڑھے

"آپو جان تم ٹیک تو اے نا؟" ہانم نے سوچی آنکھوں سے دریافت کیا

"ہاں میرا بچہ میں بالکل ٹھیک ہوں یوسف کہاں ہے" شائل نے پیچینی سے پوچھا



"یوسف بالکل ٹھیک ہے پیٹا تم ٹینشن نہ لو" اموجان نے آگے بڑھ کر شائل کو ساتھ لگایا شائل کو تو اگلی صبح تک چھٹی مل گئی تو وہ ہاں اور خان سائیں کے ساتھ گھر چلی گئی..... یوسف کو دیکھنے کی اسکے اندر ہمت نہیں تھی..... یوسف کو ایک ہفتے بعد چھٹی ملنی تھی... پورا ہفتہ باری باری سب رکنے گئے تھے یوسف کے پاس اس نے کی دفعہ شائل کا پوچھا لیکن اسے نہ آنا تھا تو نہ آئی... آخر کار ہفتے کو مغرب کے بعد واپس آگیا



Kitab Nagri Special

یوسف کمرے میں لیٹا ہوا تھا۔ زخم کافی بہتر ہو گئے تھے۔۔۔ بس پیٹ کا زخم زرا تکلیف دے رہا تھا۔۔۔۔۔
شمال سارے کام نیٹا کر کمرے میں آئی اور دروازہ بند کر کے ڈریسنگ کے آگے کھڑے ہو کر اپنے بال سلجھانے
لگی۔۔۔ اسکی سر کی جلد تھوڑی متاثر ہوئی تھی جسپر لگانے کو ڈاکٹر نے ٹیوب دی تھی۔۔۔۔۔

"خانم۔۔۔" یوسف کی آواز پر شمال کے برش کرتے ہاتھ تھے۔

"کیا ہوا یوسف کہیں تکلیف ہے کیا" وہ پریشانی سے آگے آکر پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی" یوسف نے مسکراہٹ دبائی

"کہاں پر بتاؤ مجھے؟،،، تم نے دوائی کھائی؟؟؟؟ اللہ یوسف تم کس قدر لاپرواہ ہو۔۔۔۔۔ اب بتاؤ کہاں تکلیف
ہے؟" شمال کی شکل بالکل رونے والی ہو گئی

Kitab Nagri Special

"یہاں" یوسف نے پیٹ کے زخم کی طرف اشارہ کیا تو شامل نے جھک کر اسکی شرٹ اٹھائی اور زخم پر ہلکا سا ہاتھ رکھا

"آہ خانم" یوسف مصنوعی سا کراہا تو شامل کی آنکھوں میں آنسو آگئے

"آئی ایم سوری یوسف میں۔۔ میں تمہیں بہت تنگ کرتی ہوں ناب تم مجھ سے نفرت کرتے ہو میرا خیال بھی نہیں کرتے" وہ ہچکیاں لیتے ہوئے بولی تو یوسف سیریس ہو کر بیٹھا اور شامل کو اپنے سامنے بٹھایا

"خانم میں مزاق کر رہا تھا آپ چپ کریں پلیز۔۔۔ اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں آپ سے محبت نفرت کرتا ہوں۔۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور بہت کرتا ہوں" یوسف نے شامل کے آنسو صاف کرے

www.kitabnagri.com

"تم، تم مجھ سے بیزار تو نہیں ہو جائو گے نا؟" شامل نے خدشوں میں گھرے سوال کیا

"ہر گز نہیں اچھا آپ تو مجھ سے بیزار نہیں ہو جائیں گی؟" یوسف نے مزے سے پوچھا

Kitab Nagri Special

"نہیں تو میں تو بیزار نہیں ہو گئی لیکن میں تم سے بڑی ہوں عزت کیا کرو میری" شائل نے مصنوعی غصہ سے کہا
تو یوسف نے اسے گھورا۔۔



20 years later

"او خرم مڑا۔۔ ام نے تمکو تپڑ لگا دینا اے اگر تم نے اب امارا بات نہ مانا" ہانم نے غصہ سے 10 سالہ خرم کو آواز
دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری پیاری اماں مجھے نہیں یہ پینا۔۔ آپ مجھے یہ پلا پلا کر قتل کر دیں گے" خرم نے منہ بنا کر کہا

Kitab Nagri Special

"خرم۔۔" ابراہیم کی غصہ بھری آواز پر خرم نے شرافت سے آکر گاجر کا جوس ختم کیا۔۔ ہانم سکھ کا سانس 15 سالہ ضیغم کے برابر صوفے پر آکر بیٹھی۔۔ یوسف کی 5 سالہ بیٹی دعا ضیغم کی گود میں بیٹھ اسکے ہاتھوں سے کھیل رہی تھی

ختم شد



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

